

اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا

اللہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے اور نماز قائم (کیا) کرو اور زکوٰۃ دیتے رہا کرو،

الزَّكَاةَ ۖ وَمَا تَقَدَّمُوا لِأَنفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ

اور تم اپنے لئے جو نیکی بھی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے حضور پا لو گے، جو کچھ تم

عِنْدَ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوا لَنْ

کر رہے ہو یقیناً اللہ اسے دیکھ رہا ہے اور (اہل کتاب) کہتے

يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرًا ۚ تِلْكَ

ہیں کہ جنت میں ہرگز کوئی بھی داخل نہیں ہوگا سوائے اس کے کہ وہ یہودی ہو یا نصرانی، یہ ان کی باطل

أَمَانِيهِمْ ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۱۱﴾

امیدیں ہیں، آپ فرما دیں کہ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو اپنی (اس خواہش پر) سند لاؤ

بَلَىٰ ۚ مَن أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ

ہاں، جس نے اپنا چہرہ اللہ کے لئے جھکا دیا (یعنی خود کو اللہ کے سپرد کر دیا) اور وہ صاحبِ احسان ہو گیا تو اس کے

عِنْدَ رَبِّهِ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۱۲﴾

لئے اس کا اجر اس کے رب کے ہاں ہے اور ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرَا عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ وَقَالَتِ

اور یہود کہتے ہیں کہ نصرانیوں کی بنیاد کسی شے (یعنی صحیح عقیدے) پر نہیں اور نصرانی کہتے ہیں کہ یہودیوں

النَّصْرَا لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ وَهُمْ يَتْلُونَ

کی بنیاد کسی شے پر نہیں، حالانکہ وہ (سب اللہ کی نازل کردہ) کتاب پڑھتے ہیں، اسی طرح وہ

الْكِتَابَ ۚ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ

(مشرک) لوگ جن کے پاس (سرے سے کوئی آسانی) علم ہی نہیں وہ بھی انہی جیسی بات کرتے ہیں،